راج ہے بے نظیر

شیطاں ناچ رہا ہے
انساں کانپ رہا ہے
مجھ کو ایسے لگتا ہے، یہ جگ بیت گیا ہے
کلجگ میرے چاروں جانب، تاریکی کے سائے ہیں
اس بستی کے رہنے والے جور و جفا کے جائے ہیں
یہ کذب و دغا کے پالے ہیں
تہذیبِ نبی سے بیگانے ہیں، کفر کے یہ متوالے ہیں
ان کے دل میں صدر کلنٹن، یا پھر بُش اور لالے ہیں
تیز زبانیں، چہرے روشن، دل کے کھوٹے کالے ہیں
بستی والو تم نے ان سے کیسی آس لگا رکھی ہے
ان کی دیوی، اگنی دیوی...... جس نے آگ لگا رکھی ہے
اس نے چاروں اُور کی دھرتی
راون نام چڑھا رکھی ہے
اس کی آشا پاپ سندرتا
اس کا آدرش ہے کلبیر
ہر پاؤں میں ڈنڈا بیڑی
ہاتھوں میں زنجیر
قرباں تیرے راج پاٹ کے
راج ہے بے نظیر

سید عطاء المحسن بخاری